

290

آیات نمبر 57 تا 71 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا بقیہ حصہ۔ معجزات دیکھنے کے باوجود فرعون کا اسرار کہ یہ اللہ کے معجزات نہیں بلکہ جادو ہے۔ اپنے جادوگروں کے ساتھ مقابلہ کا دن مقرر کرنا۔ جادوگروں کا مغلوب ہو جانے کے بعد اللہ پر ایمان لانے کے واقعات۔ فرعون کا اپنے جادوگروں کو سزا کے طور پر سولی پر لٹکانے کی دھمکی۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ تم اپنے جادو کے زور سے ہم کو ہمارے ملک سے باہر نکال دو؟ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ فرعون نے کہا کہ اب ہم بھی تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے، پس تم اپنے اور ہمارے درمیان ایک ایسا وعدہ کا وقت مقرر کرلو کہ نہ ہم اس کی خلاف ورزی کریں اور نہ تم، اور یہ مقابلہ ہوگا بھی کسی کھلے میدان میں قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں تمہارے جشن کے دن ہی کو وعدہ کا دن مقرر کرتا ہوں اور یہ کہ تمام لوگ سورج نکلتے ہی جمع ہو جائیں فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ اس پر فرعون مجلس سے چلا گیا اور اس نے اپنے مکر و فریب کا سامان جمع کرنا شروع کر دیا اور آخر کار وعدہ کے دن آموجود ہوا قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ موسیٰ نے ان لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے لئے خرابی ہو، اللہ پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے ہلاک کردے

وَ قَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰی ﴿۶۱﴾ اور جس نے اللہ پر افترا پردازی کی وہ اپنے مقصد میں
ناکام رہا فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوٰی ﴿۶۲﴾ موسیٰ کی یہ بات
سن کر ان کے درمیان اختلاف ہو گیا اور وہ چپکے چپکے باہم مشورہ کرنے لگے قَالُوۡۤا
اِنۡ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَ
يَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰی ﴿۶۳﴾ بالآخر ان لوگوں نے کہا کہ بے شک یہ دونوں
بھائی جادوگر ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تم لوگوں کو تمہاری
سرزمین سے نکال باہر کریں اور تمہاری بہترین تہذیب و تمدن کا خاتمہ کر دیں
فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا‌ ۚ وَ قَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰی ﴿۶۴﴾
تم سب اپنی قوت و تدبیر کو جمع کر لو اور متحد ہو کر مقابلہ کے لئے صف آرا ہو جاؤ اور
سمجھ لو کہ جو آج کامیاب رہا وہ جیت گیا قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓی اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ
نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰی ﴿۶۵﴾ جادوگر بولے کہ اے موسیٰ! کیا تم پہلے اپنی لاٹھی ڈالو
گے یا ہم پہلے ڈالیں؟ قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا‌ ۚ موسیٰ نے کہا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو
فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَ عِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰی ﴿۶۶﴾
اچانک موسیٰ کو ان کے جادو کی وجہ سے ایسا محسوس ہوا کہ ان کی لاٹھیاں اور رسیاں
ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰی ﴿۶۷﴾ یہ دیکھ کر موسیٰ
علیہ السلام نے اپنے دل میں کچھ خوف سا محسوس کیا قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡاَعۡلٰی ﴿۶۸﴾ ہم نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً تم ہی غالب رہو گے وَ اَلۡقِ مَا فِیۡ

يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ تمہارے داہنے ہاتھ میں جو کچھ ہے اسے زمین پر ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ اسے نگل جائے گا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ تو جادوگروں کا کرتب اور فریب ہے وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ جادوگر جو چاہے کر لے، کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ یہ منظر دیکھ کر جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لے آئے قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ یہ دیکھ کر فرعون کہنے لگا کہ تم میری اجازت کے بغیر ہی اس پر ایمان لے آئے اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ یقیناً وہ تمہارا سردار ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؗ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ سو اب میں تم سب کے ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پیر کٹوا دوں گا اور تم سب کو کھجوروں کے تنوں پر سولی دوں گا تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ میرے اور موسیٰ کے رب میں سے کس کی سزا زیادہ سخت اور دیرپا ہے

